1457-2

P486

مثنویِ گنج وطلسم

سید نعمت اللہ بنگالی

سائز :- 12½ × 22 . 7½ × 14½ ــــــ سطور :- 15

اوراق :- 34 to 44 کتابت :- 1081ھ ۔ خط :- نستعلیق

مقامِ کتابت :- اکبرآباد ۔ موضوع :- اخلاق وتصوف ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- ای دادہ بجسم آدمی جاں ﴾ گنجی بطلسم کردہ پنہاں

اختتام :- بیغم ہمہ عمر شاد کردی ﴾ درویش غنی نہاد کردی

ترقیمہ :- تمام نسخہ گنج وطلسم در اکبرآباد شہر رمضان المبارک سنہ ۱۰۸۱

نوٹ ۱۔ پروردگار عالم نے آدمؑ کے جسم میں جان رکھدی ہے گویا ایک خزانے کو طلسم کے ذریعہ پوشیدہ کردیا ہے۔ دیدہ حیران کی طلسم کیوجہ سے اس گنج تک رسائی نہیں ہوتی جب یہ طلسم ٹوٹے گا تب جاکر یہ پوشیدہ خزانہ نظر آئیگا۔ اس محنت کدہ میں جہاں کسی کے ہاتھ میں ایک انار آتا ہے تو تخم دانا اب تک ساتھ میں لیکر آتا ہے۔ بلبل رات سے لیکر سحر تک گل کیلئے آہ وفغاں کرتی رہتی ہے۔ اور صبح اس گل کا گلاب بنا دیا جاتا ہے۔

ایسے جہاں میں نعت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور انکی اتباع کے سوا جائز نہیں۔
نفس صابر کو شکار کرنا بڑا کارنامہ ہوگا۔ نفس مثال سانپ افسوں زدہ ہے۔
خدمت اہل اللہ، طہارت بیروں وتصفیہ باطن سے انسان کو خلوت نشینی میسرآتی ہے۔
نفس کیمیائے احسان سے بھی نہیں ہوتا۔ تسبیح وذکرو اخلاص سے دل کو معمور رکھنا چاہیئے۔
دنیا قطب وابدال وغوث واوتاد وغیرہ کے دم سے قائم ہے۔ غبار خویش سے فارغ ہوگا تو اپنے آپ کو پالیگا۔ اور پتہ چلیگا کہ کیسے کیسے خزانے ہاتھ لگے ہیں۔ اور کیسے کیسے طلسم ٹوٹے ہیں۔